DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
29 جون ، 2019

دھاندلی زدہ بجٹ زبردستی منظور کرایا گیا، وزیراعظم کو سلیکٹڈ نہ کہوں تو کیا کہوں: **بلاول** سلیکٹڈ بجٹ مسترد کرتے ہیں: **شاہد خاقان**

وفاقی بجٹ کثرت رائے سے منظور، اپوزیشن کا شدید احتجاج

مرحلہ وار ووٹنگ میں حکومت کی 179 ووٹوں سے سبقت، اپوزیشن اراکین کی بازو پر کالی پٹی باندھ کی ایوان آمد،
بل میں 10 ترامیم غائب ہونے پر ہنگامہ، وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کی موجودگی میں نعرے

بجٹ اقامہ والوں نے نہیں بنایا، جھوٹوں پر لعنت، اسٹیٹ بینک کے مطابق قرضے بڑھ کر 31 ہزار ارب ہوئے،
پیسہ فالودے والے اور مشتاق چینی کی جیبوں سے نکال رہے ہیں، حماد اظہر

حکومت نے معیشت کھوکھلی کر دی، 40 فیصد اضافی ٹیکس کا بوجھ غریب برداشت کریگا، بچہ بچہ کہہ رہا ہے
وزیراعظم سلیکٹڈ ہے، عوام کے پاس جانے کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا، اپوزیشن کی تقاریر

اسلام آباد (خبر ایجنسیاں) قومی اسمبلی نے چند تکنیکی ترامیم اور کثرت رائے کیساتھ آئندہ مالی سال 2019-20ء کے بجٹ کی باقاعدہ منظوری دیدی، فنانس ایکٹ 2019ء پورے پاکستان پر نافذ العمل ہوگا جسے 30 جون کی رات صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی دستخط کر کے نافذ کریں گے، بجٹ کی منظوری کے دوران بہت شور شرابا ہوا، اپوزیشن نے سیاہ پٹیاں باندھ کر بجٹ کی منظوری کے خلاف احتجاج کیا۔ اپوزیشن ارکان نے حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہاکہ آئی ایم ایف کے بجٹ کو مسترد کرتے ہیں، یہ بجٹ معیشت کی تباہی کا نسخہ ہے، یہ عوام دشمن بجٹ ہے، بجٹ پاکستان کی معیشت کیلئے زہر قاتل ہے۔ پیپلزپارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو نے کہاکہ دھاندلی زدہ بجٹ زبردستی منظور کرایا گیا، وزیراعظم کو سلیکٹڈ نہ کہوں تو کیا کہوں؟۔ آئی این پی کے مطابق ایوان میں گزشتہ روز اپوزیشن جماعتوں کی بجٹ میں کٹوتی کی تمام تحاریک مسترد ہونے کے بعد جمعے کو ایوان میں فنانس بل 2019ء کی حکومتی اراکین کی جانب سے تجویز کردہ چند ترامیم کیساتھ منظوری دے دی گئی۔ بجٹ کی منظوری کے لیے ایوان میں مرحلہ وار ووٹنگ ہوئی۔ صباح نیوز کے مطابق اپوزیشن جماعتوں نے فنانس بل 2019-20ء کے بارے میں اپوزیشن کی 10 ترامیم غائب ہونے پر ایوان میں شدید احتجاج کیا، یہ ترامیم فنانس بل سے آئی ایم ایف کی ممکنہ شرائط کی منسوخی کیلیے تھیں۔ اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے اپوزیشن کو آگاہ کیاکہ 10 ترامیم کو خلاف ضابطہ قرار دیکر مسترد کر دیا گیا ہے۔ وزیراعظم عمران خان اور اپوزیشن لیڈر محمد شہباز شریف کی قومی اسمبلی میں موجودگی کے دوران ایوان حکومت اپوزیشن کے مخالفانہ نعروں سے گونجتا رہا، ایک دوسرے پر زبردست جملے بازی کی گئی، پاکستان پیپلزپارٹی کے قائدین آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری بھی موجود تھے۔ فنانس بل 2019-20ء کو زیر غور لانے کی تحریک کو اپوزیشن کے 148 ارکان کے مقابلے میں 179 حکومتی ارکان کی حمایت سے منظور کیا گیا۔ ایوان میں اپوزیشن لیڈر شہباز شریف آئے تو مسلم لیگ ن کے ارکان نے انتہائی زوردار طریقے سے دیکھو دیکھو کون آیا، شیر آیا کے نعرے لگائے۔ حکومتی ارکان نے چور آیا چور آیا کے زوردار جوابی نعرے لگادیے۔ بعدازاں آئی این پی کے مطابق فنانس بل پر ایوان سے خطاب کرتے ہوئے ن لیگ کے شاہد خاقان عباسی نے کہاکہ ہم اس بجٹ کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں، عوام اسے مسترد کرتے ہیں، میں اس بجٹ کو سلیکٹڈ بجٹ ہی کہوں گا۔ پورے پاکستان میں تماشہ لگا ہے کہ قرضے بڑھ گئے، قرضے بڑھنا ملک کی نالائقی نہیں، حکومت کی نااہلی ہے، دس ماہ میں حکومت پر بوجھ ڈالا ہے۔ ہمارے دور میں 25 ہزار کے قرضے تھے، انکی شرح سود 1500 ارب تھی، اب شرح سود 2900 ہوگئی ہے اور قرضے بڑھ گئے ہیں، حکومت کی نالائقی نے سود کے اخراجات میں 1400 ارب کا اضافہ کر دیا ہے۔ حکومت نے معیشت کھوکھلی کر دی ہے، آج ترقی رک گئی ہے، 40 فیصد اضافی ٹیکس لگائے گئے ہیں، اس سے ملک کیسے ترقی کریگا، بوجھ غریب برداشت کریگا، جو لوگ خود ٹیکس ادا نہیں کرتے عوام ان کو ٹیکس نہیں دیں گے، جو خود ٹیکس نہیں دیتے عوام سے ٹیکس مانگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ پہلا ملک ہے، سلیکٹڈ پر پابندی ہے، باہر بچہ بچہ کہہ رہا ہے کہ وزیراعظم سلیکٹڈ ہے، ہم پر پابندی ہے ہم نہیں کہہ سکتے۔ پیپلزپارٹی کے نوید قمر نے کہاکہ 2 منتخب ایم این ایز علی وزیر اور محسن داوڑ کو فنانس بل کے ووٹنگ کے دوران شامل ہونا چاہیے تھا، ایوان نامکمل ہے، یہ آئین کی روح کیخلاف ہے، اس سے بجٹ کی قانونی حیثیت نہیں رہتی، انکا بجٹ کا حصہ نہ ہونا ہم سب کیلئے باعث شرم ہے۔ ڈرانے دھمکانے سے ٹیکس جمع نہیں ہوگا۔ احسن اقبال نے کہاکہ یہ بجٹ پاکستان کی معیشت کیلیے زہر قاتل ہے، جس ملک کا وزیراعظم کہے کہ ہم دیوالیہ ہیں پھر اس ملک کو کسی دشمن کی ضرورت نہیں ہے، یہ بجٹ گروتھ کیخلاف بجٹ ہے جو پسماندگی، غربت اور ملک میں اندھیرے لائیگا، وزیراعظم ہاؤس کا خرچہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ ایک ارب سے تجاوز ہو گیا ۔

وزیر مملکت برائے ریونیو حماد اظہر نے کہاہے کہ ٹیکسز میں اضافہ ضروری ہے اور آئندہ برسوں میں جی ڈی پی کے تناسب سے شرح ٹیکس میں 4 فیصد تک اضافہ کریں گے، ڈیٹ ٹو جی ڈی پی کی شرح 72 فیصد تک پہنچ گئی ہے اسکو نیچے لائیں گے، سود ادا کرنے کیلئے قرضہ لے رہے ہیں، سود کے اخراجات کم کریں گے، یہ تاثر غلط ہے کہ کھانے کی اشیاء پر ٹیکس لگائے ہیں، گوشت، آٹا، گھی، پھلوں اور سبزیوں پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا، چینی پر ٹیکس نہ لگاتے تو شوگر مافیا کا الزام اپوزیشن عائد کر دیتی، تجارتی خسارہ میں چار ارب ڈالر کی کمی ہوئی، برآمدات کے حجم میں 30 فیصد اضافہ ہوا، ہم پر ریڑھی والوں سے پیسے نکالنے کا کہا گیا، ہم پیسہ فالودے والوں یا مشتاق چینی کے جیبوں سے نکال رہے ہیں، ہمارے لوگ آئی ایم ایف سے استعفیٰ دے کر آرہے ہیں جبکہ انکے لوگ حکومت میں رہ کر بھی اقامہ نہیں چھوڑ رہے تھے، یہ بجٹ کسی اقامہ والوں نے نہیں بنایا، بجلی چوری اور گیس چوری پر آپریشن جاری رکھیں گے، اس سے 82 ارب کا ریونیو حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہاکہ گزشتہ حکومت کی ناقص پالیسیوں کی وجہ سے آج نتائج بھگت رہے ہیں، حماد اظہر نے کہاکہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو، میں یہ نہیں کہتا کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی مطابق قرضے بڑھ کر 31 ہزار ارب تک گئے ہیں، سول حکومت کے اخراجات 5 فیصد کم کر رہے ہیں، شاہد خاقان عباسی نے بجٹ نہیں پڑھا، کیا یہ جھوٹ ہے کہ لاعلمی ہے۔ یہ جنرل جیلانی سے جنرل ضیاء الحق کا دور نہیں ہے، تقریر کے دوران اپوزیشن کی مداخلت پر حماد اظہر جذباتی ہوگئے اور کہاکہ میں نے 13 گھنٹے اس کمرے میں تقریریں سنیں، مگر یہ آمریت کی پیداوار بات نہیں سنتے، یہ جنرل جیلانی، جنرل ضیاء اور جنرل ایوب کی پیداوار ہیں۔ حماد اظہر کو تقریر کے دوران وزیراعظم عمران خان لقمے دیتے رہے اور ڈیسک بھی بجاتے رہے۔ قبل ازیں قومی اسمبلی کے اجلاس کے آغاز میں ہی اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے وزیراعظم کے لیے لفظ ”سلیکٹڈ“ استعمال نہ کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کا کہنا تھاکہ یہ دنیا کی واحد پارلیمنٹ ہے جہاں پر لفظ ”سلیکٹڈ“ کا استعمال نہیں کیا جاتا۔ ہر کوئی کہہ رہا ہے کہ یہ ”سلیکٹڈ“ حکومت ہے اور وزیراعظم بھی سلیکٹڈ ہے لیکن یہاں ایوان میں ہم یہ نہیں کہہ سکتے، جب سے اس ایوان میں یہ لفظ استعمال نہیں کیا۔ بعد ازاں نمائندہ ایکسپریس کی مطابق پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین پاکستان پیپلزپارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہاکہ وہ عوام کے پاس جائیں گے اور اس ظالم حکومت جس نے عوام کو مہنگائی کے سونامی میں ڈبو دیا ہے کا چہرہ بے نقاب کریں گے۔ انہوں نے کہاکہ حزب اختلاف کے پاس اب سوائے عوام کے جانے سے اور کوئی راستہ نہیں بچا۔ آج پاکستانی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے کہ ایک عوام دشمن اور دھاندلی زدہ بجٹ کو زبردستی منظور کرالیا گیا ہے۔ انہوں نے کہاکہ وزیراعظم کو سلیکٹڈ نہ کہوں تو کیا کہوں؟۔ انکا کہنا تھاکہ اسپیکر نے وزیرستان سے تعلق رکھنے والے 2 معزز اراکین قومی اسمبلی کے پروڈکشن آرڈرز جاری نہیں کیے حالانکہ وہ بار بار اسمبلی میں اس کا مطالبہ کرتے رہے۔ انہوں نے کہاکہ اسپیکر تو غیر جانبدار ہوتا ہے لیکن موجودہ اسپیکر ضیاالحق اور جنرل مشرف کے اسپیکروں سے بھی زیادہ جانبدار اسپیکر ہے۔ انہوں نے اسپیکر کے اس رویے کی مذمت کی۔ انہوں نے کہاکہ اسمبلی میں سنسر شپ لاگو ہے۔ اس بجٹ میں سندھ کے حقوق اور تھرکول پروجیکٹ پر حملہ کیا گیا ہے۔ یہ ظالم حکومت بجائے نوکریاں دینے کے عوام کو بیروزگار کر رہی ہے اور ناجائز تجاوزات کے نام پر غریب لوگوں کے چھوٹے چھوٹے گھر گرا رہی ہے۔ انہوں نے کہاکہ آخر کب تک عوام یہ برداشت کر سکتے ہیں۔ وہ عوام میں جا رہے ہیں اور عوام کو بھی اس حکومت کیخلاف اٹھ کھڑے ہونا چاہیے۔ یہ بجٹ غریبوں کا خون چوس رہا ہے اور غریبوں کی کمائی امیروں میں بانٹ رہا ہے۔ عوام کو تبدیلی کے نام پر دھوکہ دیا گیا اور پی ٹی آئی نے جتنے بھی وعدے کئے تھے وہ سب جھوٹے نکلے۔ آج کا بجٹ پی ٹی آئی ایم ایف کا بجٹ ہے۔ انہوں نے کہاکہ وہ عوامی رابطہ مہم شروع کر چکے ہیں اور آج گوجر خان میں جلسہ منعقد کریں گے اور پنجاب کے عوام کو بتائیں گے کہ کس طرح یہ نااہل حکومت عوام کا خون چوس رہی ہے۔ انہوں نے کہاکہ اس کے بعد وہ خیبر پختونخوا اور سابقہ فاٹا کے علاوہ دیگر شہروں میں جلسوں سے خطاب کریں گے۔